ڈاکٹر عصمت اللہ (اسسٹنٹ پروفیسر ادارہ تحقیقات اسلامیہ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد):

کچھ عرصہ قبل حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ (ایم این اے) باوجود تمام تر مصروفیات کے ہمارے پاس تشریف لائے تھے۔ اور چھٹا بنوں فقہی اجتماع میں شرکت کرنے اور مقالہ پیش کرنے کی دعوت دی یقیناً ہم نے محسوس کیا کہ اس شخص میں امت مسلمہ کی رہنمائی کرنے کی ایک تڑپ ہے۔ ملک اور بیرون ملک سے آنے والے جید جید علمائے کرام وڈاکٹر حضرات نے مختلف عنوانات پر زبانی خطاب ومقالات پڑھے۔ بندہ کو خود بھی مقالہ پیش کرنے کا موقع ملا۔ میں از حد مشکور ہوں کہ مجھ جیسے بندے کو بھی اس طرح کے اہم پروگرام میں شرکت کی دعوت دی گئی۔

تقریب رونمائی جدید مطبوعات:

چھٹا بنوں فقہی اجتماع کی آخری نشست میں مولانا مفتی شکیل احمد (اسلام آباد) کے مقالے کے بعد جامعہ المرکز الاسلامی کے دوعلمی، تحقیقی شاہکار (۱) ''امام ابوحنیفہؒ کی محدثانہ حیثیت'' اور (۲) ''جدید مالیاتی نظام کا اسلامی تصور'' کی باقاعدہ تقریب رونمائی ہوئی۔ اس پروقار تقریب میں ملک کے عظیم علمی ادارے ''جامعہ فاروقیہ کراچی'' کے شیخ الحدیث اور نائب رئیس دارالافتاء مولانا مفتی منظور مینگل صاحب نے کتاب ''امام ابوحنیفہؒ کی محدثانہ حیثیت'' پر تعارفی کلمات پیش کیے۔ جبکہ دوسری علمی کاوش ''جدید مالیاتی نظام کا اسلامی تصور'' کا تعارف ''پرنسپل قائد ملت ڈگری کالج کراچی'' جناب ڈاکٹر صلاح الدین ثانی نے کرایا۔ حضرات نے ان دونوں کتابوں کی اہمیت اور دور حاضر میں اس کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے اہل علم حضرات سے استفادہ کی درخواست کی۔

دیگر عام تفصیلات اجتماع:

☆ اس اجتماع میں تقریباً تین صد کے قریب جامعات ومدارس کے اساتذہ ومفتیان کرام نے حصہ لیا۔
☆ ملک بھر سے ہزاروں اہل علم نے شرکت کی اور آخری روز تعداد تیس ہزار کے قریب رہی جن میں نصف سے زائد علماء تھے۔
☆ ایک بہت بڑا پنڈال. ہال کی صورت میں بنایا گیا تھا۔
☆ تقریب میں بہت سارے ممبران قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلی اور دیگر وی آئی پی شخصیات نے بھی شرکت کی۔
☆ مقالات کے بعد سوالات وجوابات کا بھی اہتمام ہوتا رہا۔
☆ اہم شرکا [illegible] ذریعہ فارم تحریری تاثرات لئے گئے۔
☆ جملہ شرکاء کے قیام وطعام اور مقالہ نگار حضرات کے سفری اخراجات جامعہ نے برداشت کئے۔
☆ جملہ شرکاء نے اس فقہی اجتماع کو ایک بہتر علمی کاوش اور کامیاب اجتماع قرار دیا۔
☆ شرکاء نے سہ ماہی المباحث الاسلامیہ، شش ماہی البحوث الاسلامیہ اور مجلس التحقیق الفقہی کے دیگر مطبوعات میں انتہائی دلچسپی لی۔